

## مہار اشٹر

میں گذشتہ اکتوبر میں ہوتے والی پانچ روزہ تعمیراتی کوششوں کے دوران چشم ۲۰۱۰ تک ہندوستان میں ۲،۵۰،۰۰۰ نادار افراد کے لیے ملک نے یہ نکارہ کمال حیرت و استحقاب سے دیکھا ہو گا کہ سادہ اور ارزال مکانات کی تعمیر میں گاؤں کے سادہ لوچ باشندوں کے شاند بیان میں ۴۰۰۰ رضاکاروں نے بھی دست تحاوون ہیڈھیا جس میں امریکی بھری فوج کے رہنچوں قوتی، ہالی ووڈا اور پالی دوڑ کے ستارے اور ایک سابق صدر امریکہ بھی شامل تھے۔

بھیجی ہندگاہ جنپتی کے بعد، ہاکر ایکپیڈیٹری اسٹرائک گروپ کے کئی امریکی چہازوں کے فوجیوں نے سالانہ بھی کاروڑ درک پروجکٹ میں شرکت کے لئے بھی کے جنوب شرقی جانب ۱۱۰ کلو میٹر رورلوانا والا کے قریب واقع ملاوی گاؤں تک کامزور کیا۔ ہر سال سابق صدر بھی کاروڑ اور ان کی اہلیہ وزارتی، دینیا کے مختلف حصوں میں ارزال مکانات بنانے اور ان کی ضرورت کے تینی لوگوں کو بیدار کرنے میں اپنی تعمیراتی صلاحیتیں اور اپنے بیش تینوں دن سے ایک بہت وقف کرتے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب توں انعام برائے اُن پانے والے کاروڑ تیر مکانات کے اپنے ۲۳ سالہ میشن کو ہندوستان لائے ہیں۔ یہ موقع تھا ”مسکن انسانی“ (Habitat for Humanity) کی کامیابی کی نمائش کا۔ ”مسکن انسانی“ امریکہ میں ایک قلائقی تکلیم ہے جو

بانیوں: یو ایس آرمی ریزرو کے سارجنٹ پیپرک فنر نی اس ہندوستان میں گھر بنانے کے پروگرام میں شرکت کی ظاظطر اپنی یونیورسیٹی سے چھٹی لی۔ ان کے شریک کارہیں امریکہ میں تعلیم یافتے اور بنتگاہ دیش نزد پیداوار اسلام۔ نیچوں: کیلیفورنیا کے ونیسا ملکاگرا ایڈ ایک ہندوستانی شریک کارہی کے سامنے کام کرتے ہوئے۔



# بائیڈار

سو میدھا رائے کر۔ مہاتمے اور کرسناٹن ڈیل بیلو



سماجی خدمت کو ترجیح دوں گا۔“ ان کا اشارہ بھریے کے ارکان کو اور اک شوکی بیرون پوچا ہیدی نے بھی اس کا رخیر میں حصہ لیا۔ اس وقت سائل سمندر پر جا کر آرام کرنے کی اجازت کی جانب ہندوستانی ہوڑے نے کارڈ کو اپنی والدہ لیں کا رٹ کے دھوٹوں تھا جب چڑا بندرا گاہ پر لکڑا نامہ ہوتے ہیں۔ اور رفقاء کار سے ملے کا موقع عنایت کیا۔ ان کی والدہ نے ادا کار بریلی پٹھیں ہندوستان میں قلم ”آئے ماں ہادث“ میں ۱۹۹۲ء میں بھی کے مضافات میں واقع وکھروی کی گودیج ہرگز یہ وقت نہ تھی کہ یہ پروجکٹ اس قدر وسیع ہو گا۔ ہم نے سوچا تھا کہ ہم ایک عمارت بنانے جا رہے ہیں لیکن اس کے بر عکس ہم ایک بستی بسانے جا رہے ہیں۔“ بھریے کے فوجوں کے لیے سماجی کام کرنے اور ان سے ملا تھا میں کارڈ اور رضا کاران خدمات کرنے کی غرض سے ہاؤں کو بیٹھت سے پختہ کیا۔ ہوڑے دن وہ انجام دی تھیں۔ کارڈ نے ایک غیر رسمی اجتماع میں کہا ”بھری والدہ سماجی اور شانی کے مکان کی تحریر میں تھا وہ دینے کے لیے لوئے زبان کی محفوظی کے باوجود وہ اس صفتی اور اسے میں عمر بھر کے دوست بنا لیا کرتی تھیں۔ بھی وہ جگہ ہے جہاں محفوظ نے ہندوستان اور ہندوستانی گھر کے بارے میں بہت کچھ سیکھا اور یہ سب ان کے رفقہ کارکی وجہ سے ملکن ہوسکا جو بھری کا ہے میں بھی اپنیاں مقام رکھتے ہیں۔“

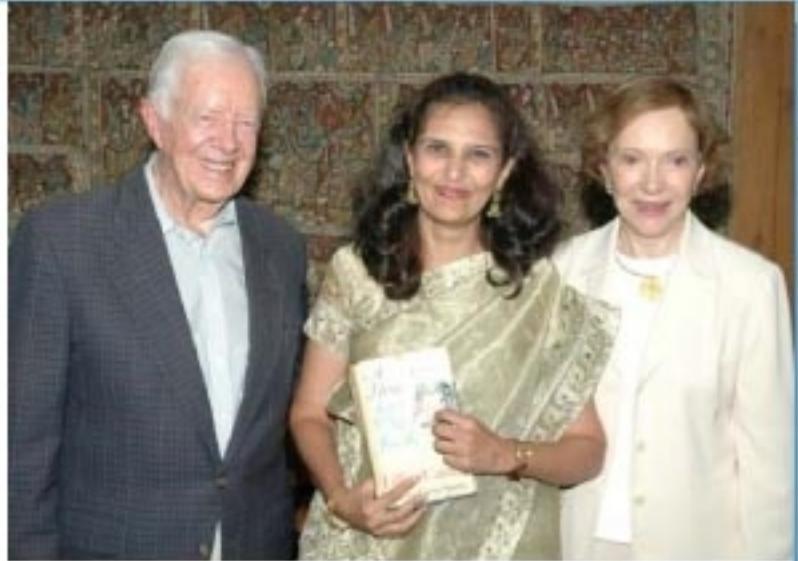
تلیں کا رٹ نے جو مکلوٹ اپنے بیٹے کو کھے،  
بعد میں ان کی تذویں ایک کتاب Away  
From Home: Letters to My Family  
کی کھل میں ہوئی جس نے کارڈ کو اس کیلئے اور

کے ایک دریہ بہ عزم کا پابند تھا ہے لیکن اس پر جو جک کو ایک تکریٹ پیانتے پر چالا چا رہا تھا۔ ہمیں آفسر فرست کلاس مختلف ہندوستان کے بقول ”جب میں نے معاہدہ کیا تو مجھے ہرگز یہ وقت نہ تھی کہ یہ پروجکٹ اس قدر وسیع ہو گا۔ ہم نے سوچا تھا کہ ہم ایک عمارت بنانے جا رہے ہیں لیکن اس کے بر عکس ہم ایک بستی بسانے جا رہے ہیں۔“ بھریے کے فوجوں کے لیے سماجی کام کرنے اور ان سے ملا تھا میں کارڈ اور رضا کاران خدمات رکھتے ہیں۔“ ہم دنیا کے پہلو پہ پہلو کام کرتے ہوئے کچھ کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں۔ میں فخر اور اطمینان قلبی کے چذبات کے ساتھ ہیاں سے رخصت ہو رہا ہوں۔“

پیشتر لوگوں کو یہ رخ تھا کہ اُسیں یہاں تادری قیام کرنے کا کے لیے ہائے جانے والے مکان کی دو موقع نہیں ملا۔ ہمیں آفسر فرست کلاس ایئریل ایچس نے کہا ”ہم، بہت جلد و اپنی ہو رہے ہیں۔ میں تقریباً اور آرام پر اس حد تک۔“ پیشتر ایچس کی چیز لکھنہ ڈاکا ہے ان



# مکانوں اور رشتہوں کی تشكیل



## پیس کارپس

صدر جوں ایف کینزی نے، ۶۰ ان عالم اور دنیٰ کو فروغ دینے کے مابین آئی الہام تشویم کو فروغ دیا تھا۔ اس کے قیام سے لے کر اوپر دالین: سابق صدر لیے کم مارچ ۱۹۷۱ کو شہ کارپس (Peace Corps) قائم کی تھی۔ اس نام تحریر میزان مکون نے تعلیم، سخت، تجارتی پیشہ رفت، جسی کیا تبریز کے مدارک کا میاواری نصب اُسیں تربیت یافت مددوزن کے خواہاں مکون کے زراعت اور ماحولیات سے متعلق مکونوں پر خدمات انجام دینے کے اورپر دالین: برسالین کارپر لوگوں کی امداد کرنا اور امریکیوں کے اور خدمات یافت مکونوں کی خدمت جوں کے

دالین: الیٰ بین کارپر ایک پرانے شناساً هندی نیجر سینٹ پرسانس مل کر خوش کا مظاہرہ کرنے ہوتی ہے۔ ملاقات ۱۴ میں ہوش تھیں۔

دالین نیچہ: جسی کیا تبریز مالا ولی مکون کے ایک گھر کی تعمیر میں عملی طور پر شریک۔ نیچہ: اداکار براہ پیدہ صاحب مکان سماں سینٹ کے مانگ کرتے ہوں۔



فلاحی سینٹر میں ہوتے والے واقعات سے روشن کرایا جائے۔ انہوں نے ایک طی رضا کار کی حیثیت سے کام کیا تھا۔ اجتماع میں وہ دلچسپ اور ناقابل فراموش لمحے بھی آیا جب وہ خاتون جن کے بھین کی تصویر سے سروق کوہن کیا گیا تھا، سابق صدر امریکہ سے ملاقات کے لیے یہ کہتی ہوئی آگے بڑھیں۔ ”میرے والد کو درج کھنی میں والی تھے۔ پھلوں اور پچوں سے الیٰ بین کارپر کے کان کے پاس کافی ہے اور وہ لوگوں کو دیکھا جاتی تھی۔“

کارپر نے اضافہ کی رہا۔ گاہوں کا معابر کی بھی کیا جائے۔ ان کی والدہ دیگر فلاحتی افراد کے ساتھ رہا کرتی تھیں۔ مز کارپر کی بخل میں بخوبی تھی کہ وفا میرے والد نے ہم وہوں کی تصویر کھینچی۔ میرے گوشے خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ کیا تصویر ایک دن

بھگتی شریت کے ہام عروج پر پہنچائے کاولیلے بات ہوگی۔“

ڈاکٹر بھائیانے سابق صدر کو کہنے کی تصویروں پر تباہی پانے اور دکھانے کی سیاست میں سفید تصویروں پر انہوں نے اپنے وحشیت کر دیے۔ ڈاکٹر بھائیانے اچکن کو تباہیا۔ ”جب مجھے کہلی بال معلوم ہوا کہ جیس کارپس کی دور رضا کاروں لیے ان اور میل نے قیکڑی کی ذہنسری میں کام کرنے کی خواہ تھا، لہر کی ہے تو مجھے یہ تو تھی تھی کہ ان غورتوں کی غرموں کے پیچے میں ہو گی لیکن ان دونوں نے رضا کاریت کے بارے میں میرے صدور کو پاٹ کر دیا ہے۔“ بھائیانے پاک کرتے ہیں کہ مریضا کی تھی جلدان پر قریب تھیں اور یہ کہ مز کارپر حاجت مند مریضوں کی اکثریت پر مشتمل امداد کیا کرتی

کسی محض گمراہ کارکنوں کی یہم خواہ ہے یہ یوں کو شورے دیتا ہیش پرندھا۔ مودا والا تھا۔“ وہ کارکنان کے بیچوں کو یہ یوں کے کدوں ان قریب کے بیچوں مکونوں میں لے جاتی تھیں۔“

الیٰ بین کارپر سے والے واقعیت رکھنے والے ہر شخص کے پاس سابق صدر کو سانتے کے لیے کوئی شکوئی کہانی ضروری تھی۔ ایک سینٹ نر سبھی ایں یہ دل نے تھا تاکہ اس نے سر کارڈ کے گیسوں کی کس طرح تہذیب و ترقی کی تھی کیونکہ اس قبیلے میں کوئی یعنی پارلر تھا۔ عمومی سخت کی تھگراں، سدھا اسکر نے تھا کہ مز کارپر کو گوں کی زندگیوں کے ہر پہلو سے دلچسپی تھی، پھلاکا ہاتھ سے لے کر روحانی پیشہ و سوائی ہجمنا لئے کے وعظ سننے اور خاندانی منصوبہ بندی پر بھکی مضمون لکھنے تک ایں ہر چیز سے وابستگی تھی۔ ان میں تو ہائی کا ایک بھرپے کر ان موجوں تھا جس کے سبب آج بھی لوگ اُسیں اس قدر یاد کرتے ہیں۔ آج بھی وہ ہماری یادوں میں زندہ و باقی ہیں۔“



